سوال

خاوند بے نماز ہے اور تین طلاقیں دے دیں

جواب

لحمد للہ.

ں :

جب مرد اپنی بیوی کو "تجھے تین طلا" یا "تجھے طلاق تجھے طلاق تجھے طلاق " کے الفاظ بولے تو فقہاء کرام کے راجح قول کے مطابق اسے ایک طلاق واقع ہوگی، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (96194) کے جواب کا مطالعہ کریں.

فظ صریح ہوں مثلا میں نے تجھے طلاق دی، یا تم طلاق یافتہ ہو، یا تجھے طلاق تو ان الفاظ میں طلاق کی نیت شرط نہیں، بلکہ صرف الفاظ بولنے سے ہی طلاق واقع ہو جائیگی.

م :

ہیں، صرف جو شریعت مطہرہ نے استثناء کیا ہے اسی غرض سے کتا رکھا جا سکتا ہے، اور وہ شکار کے لیے یا پھر جانور کے لیے یا کھیتی کی حفاظت کے لیے، اس سے گھروں کی حفاظت کے لیے رکھنا بھی ملحق ہوگا.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (69840) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ن ان استثنائی حالات میں بھی کتا گھر سے باہر رکھا جائیگا؛ کیونکہ گھر میں کتے کی موجودگی فرشتے کے دخول میں مانع ہے.

طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

بر (3322) صحیح مسلم حدیث نمبر (2106).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (33668) کے جواب کا مطالعہ کریں.

حاصل ہے کہ وہ جس گھر میں کتے رکھے گئے ہیں، اس کی بجائے کسی دوسرے گھر میں رہے، اور خاوند کو اسے دوسری رہائش لے کر دینی چاہیے.

م :

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق کسل و سستی کے ساتھ نماز ترک کرنا کفر ہے اور دائرہ اسلام سے خارج کر دیتی ہے اس کے دلائل بہت ہیں جنہیں آپ سوال نمبر (5208) کے جواب میں دیکھ سکتی ہیں.

ی کی آزمائش ابتلاء میں یہی سب سے بڑی چیز ہے اور خاوند کا سخت ہونا اور بیوی کے حقوق میں کوتاہی کرنے کا ترک نماز سے مقارنہ و موازنہ نہیں کیا جا سکتا؛ کیونکہ اس کا ترک نماز پر قائم رہنا اس کے لیے اس کی بیوی کو حرام کر دے گا.

مان عورت کے لیے کسی کافر کی بیوی بننا جائز نہیں، اس لیے آپ پر واجب و ضروری ہے کہ آپ اسے نماز بروقت ادا کرنے کی دعوت دیں، اور جب تک نماز کی پابندی نہیں کرتا اسے اپنے قریب مت آنے دیں، اگر وہ توبہ کر لے اور نماز کی پابندی کرنے لگے تو الحمد للہ.

ت ختم ہونے تک نماز ترک کرتا رہے تو نکاح فسخ ہو جائیگا، اور حیض والی عورت کی عدت تین حیض ہے، جسے حیض نہیں آتا اس کی عدت تین ماہ اور حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے.

یں یہ مسئلہ بہت عظیم ہے، اس کے نتائج خطرناک ہیں، اس کا تقاضا ہے کہ آپ اس مشکل اور پرابلم کا پورے اہتمام سے علاج کریں، اور اس کے لیے آپ خاوند کو وعظ و نصیحت کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے سامنے اس کا حکم بھی بیان کریں، اور اسے اپنے قریب مت آنے دیں.

ب علاج کے لیے کسی اہل علم اور خیر و صلاح قریبی رشتہ دار یا اسلامک سینٹر کے ذمہ دار وغیرہ کو بھی درمیان میں ڈال سکتی ہیں، تا کہ وہ اس معاملہ کی خطرناکی کو سمجھ کر کوئی علاج کرے، اور نماز ادا کرنے تک اس کا آپ کے قریب آنا حرام ہے.

ہم دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کو ہدایت نصیب فرمائے، اور آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

175590